امام مسلمؒ: احوال و آثار

شیخ نذیر حسین

معاصر ترک فاضل استاد فواد محمد سیزگین نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب "تاریخ التراث العربی" جلد دوم میں صحیح مسلم، اس کی شروح، حواشی اور مختصرات کے علاوہ امام مسلم کی دوسری کتابوں کا بھی بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ موضوع کی اہمیت کے پیش نظر صحیح مسلم سے متعلقہ باب کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے (نذیر حسین)

امام ابوالحسن مسلم بن حجاج القشیری النیشاپوری(۲۰۲ھ / ۸۱۷ء،بعض روایتوں میں ۲۰۶ھ لکھا گیا ہے) نیشا پور میں پیدا ہوئے۔ دوسرے محدثین کی طرح انہوں نے طلبِ حدیث کے لیے بلادِ اسلامیہ کا متعدد بار سفر کیا۔ آخر کار انہوں نے نیشا پور کے ایک نواحی قصبہ نصرآباد میں ۲۶۱ھ / ۸۷۵ء میں وفات پائی۔ وہ حدیث کے علاوہ فقہ میں بھی اعلیٰ دست گاہ رکھتے تھے۔ ان کی شہرت کی بنیاد صحیح مسلم پر ہے، جو صحیح احادیث کا معتمد علیہ مجموعہ ہے۔ بعض محدثین کے نزدیک سرد اسانید، متون کے حسنِ سیاق اور منطقی ترتیب کے اعتبار سے صحیح مسلم، صحیح بخاری پر فوقیت رکھتی ہے۔

حالات کے مآخذ و مصادر

(۱) ابن الندیم (الفہرست)، ص ۲۳۱،

(۲) ابن خیر (الفہرست)، ص ۲۱۲،

(۳) خطیب بغدادی (تاریخ بغداد ج ۱۳: ۱۰۰ تا ۱۰۴)،

(۴) ابن ابی یعلی (طبقات الحنابلہ، ۱: ۳۳۷)،

(۵) ابن خلکان (وفیات، ۲: ۱۱۹ تا ۱۲۰)،

(۶) الذہبی (تذکرہ الحفاظ، ۵۸۸ تا ۵۹۰)،

(۷) ابن حجر (التہذیب ' ۱۰ : ۱۲۶ تا ۱۲۸)'

(۸) الیافعی (مرآۃ الجنان ' ۲ : ۱۷۴)'

(۹) ابن العماد (شذرات الذہب ' ۲ : ۱۴۴ تا ۱۴۵)'

(۱۰) الزرکلی (الاعلام ' ۸ : ۱۱۷) '

(۱۱) الکحالہ (معجم المولفین ' ۱۲ : ۲۳۲)'

(۱۲) ضیا الدین اصلاحی ! (تذکرۃ المحدثین ' ج ا ' ص ۲۲۶ تا ۲۶۴)

مندرجہ بالا مورخین کے علاوہ یورپین فضلا ' مثلاً وسٹن فیلٹ ' نولدکہ ' گولٹ تسیمر اور روبسن نے بھی جرمن اور انگریزی زبانوں میں اسی موضوع پر فاضلانہ مقالات لکھے ہیں جن کے بعض مشمولات پر اختلافات بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۱) الجامع الصحیح

صحیح مسلم کے قلمی نسخے مشرق و مغرب کے تمام کتاب خانوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بیسیوں بار دہلی اور قاہرہ وغیرہ میں چھپ چکی ہے۔ اس کا عمدہ ایڈیشن محمد فواد عبدالباقی نے پانچ جلدوں میں ۱۹۵۵ء میں قاہرہ سے شائع کیا تھا۔

ہندوستانی ایڈیشن میں امام نووی کی شرح صحیح مسلم بھی شامل ہوتی ہے۔

شروح

(۱) ابو عبداللہ محمد بن علی بن محمد التمیمی المازری ' المتوفی ۵۳۶ھ / ۱۱۴۱ء ' (المعلم بفوائد مسلم) ' فاس ' پیرس ' قاہرہ اور استنبول میں قلمی نسخے ہیں۔

(۲) قاضی عیاض بن موسیٰ الیحصبی ' المتوفی ۵۴۴ھ / ۱۱۴۹ء (اکمال المعلم بفوائد مسلم) مشہور ترین شرح ہے ' ابھی تک شائع نہیں ہو سکی۔ اس کے مخطوطات تونس ' فاس اور استنبول میں ہیں۔ اس کا تکملہ محمد بن خلفہ بن عمر الوشتانی الدبی التونسی ' المتوفی ۸۲۷ھ / ۱۴۲۳ء نے اکمال اکمال المعلم کے نام سے لکھا تھا۔ یہ تکملہ المازری ' قاضی عیاض اور القرطبی کی شروح کا مجموعہ ہے جو قاہرہ سے سات جلدوں میں ۱۳۲۸ھ میں شائع ہوا تھا۔

(۳) احمد بن عمر الانصاری القرطبی ' المتوفی ۶۵۶ ھ / ۱۲۵۸ء (المفہم لما اشکل من تلخیص کتاب مسلم) ' مدینہ منورہ ' بصرہ ' قاہرہ اور استنبول میں اس کی متعدد جلدیں ہیں۔

(۴) یحییٰ بن شرف النووی ' المتوفی ۶۷۶ھ / ۱۲۷۸ء (المنہاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج) ' مشہور ترین اور مقبول ترین شرح ہے اور لکھنؤ ' دہلی ' قاہرہ اور کراچی سے متعدد بار شائع ہو چکی

ہے۔

(۵) ابو عبداللہ محمد ابن یحییٰ بن ہشام الانصاری، المتوفی ۶۴۶ھ / ۱۲۴۸ء (المفصح المفہم، والموضح الملہم لمعانی صحیح المسلم) ۱۰۶ کے قریب اوراق قاہرہ میں ہیں۔

(۶) محمد بن محمود البابرتی، المتوفی ۷۸۶ھ / ۱۳۸۴ء (شرح صحیح مسلم) استنبول میں ایک جلد ملتی ہے۔

(۷) ابن المہندس عبداللہ بن محمد بن ابراہیم الصالحی الحنفی، زمانہ حیات ۶۹۱ھ / ۱۲۹۲ء تا ۷۶۹ھ / ۱۳۶۸ء (شرح صحیح مسلم)، لینن گراڈ میں چند اجزا ہیں۔

(۸) شمس الدین ابی عبداللہ محمد ابن عطاء اللہ بن محمد الرازی، المتوفی ۸۲۹ھ / ۱۴۲۶ء، (فضل المنعم فی شرح صحیح مسلم) استنبول اور بانکی پور میں چند جلدیں ہیں۔

(۹) جلال الدین السیوطی، المتوفی ۹۱۱ ھ / ۱۵۰۵ء (الدیباج علیٰ صحیح مسلم) فاس، پشاور اور مدینہ منورہ میں چند جلدیں ہیں۔

(۱۰) شہاب الدین احمد بن عبدالحق، المتوفی ۹۶۲ھ (شرح صحیح مسلم) استنبول میں ایک جلد ہے۔

(۱۱) عبدالرؤف المناوی، المتوفی ۱۰۳۱ھ / ۱۶۲۲ء (شرح صحیح مسلم) موصل میں ڈیڑھ سو کے قریب اوراق ہیں۔

(۱۲) عبداللہ بن محمد یوسف آفندی زادہ، المتوفی ۱۱۶۷ھ / ۱۷۵۳ء (عنایت الملک المنعم بشرح صحیح مسلم)، استنبول کے کتاب خانوں میں شارح کے خود نوشتہ نسخہ کی بہت سی جلدیں ہیں۔

(۱۳) نورالحق بن عبدالحق دہلوی، المتوفی ۱۰۷۳ھ / ۱۶۶۳ء، شرح فارسی بعنوان منبع العلم، ان کے صاحبزادے فخرالدین محب اللہ نے اس کو مکمل کیا۔ بانکی پور (پٹنہ) میں قلمی نسخہ ہے۔

(۱۴) مولوی وحید الزمان (اردو ترجمہ و شرح صحیح مسلم)، لاہور ۱۳۰۴ - ۱۳۰۶ھ

(۱۵) عبدالعزیز بن غلام رسول (صحیح مسلم کا پنجابی میں ترجمہ)، لاہور ۱۳۰۷ھ

(۱۶) مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی، المتوفی ۱۹۴۹ء (فتح الملہم بشرح صحیح مسلم) عربی شرح جس کی صرف دو جلدیں شائع ہوئی ہیں، دہلی ۱۹۳۴ء ۔

صحیح مسلم کے حواشی

(۱) ابوالحسن، محمد بن عبدالہادی السندی، المتوفی ۱۱۳۶ھ / ۱۷۲۳ء) مطبوعہ ملتان۔

(۲) علی بن احمد السعیدی، ۱۱۶۸ھ میں زندہ تھے۔ محشی کا خود نوشت نسخہ استنبول میں ہے۔

مختصرات صحیح مسلم

(۱) ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن تومرت' المتوفی ۵۲۴ھ / ۱۱۳۰ء (مختصر صحیح مسلم) ۵۶ اوراق ڈبلن (آئرلینڈ)' برطانیہ میں ہیں۔

(۲) احمد بن عمر الانصاری القرطبی' المتوفی ۶۵۶ھ / ۱۲۵۸ء (تلخیص صحیح مسلم)' استنبول اور ڈبلن میں دو جلدیں ہیں۔

(۳) ابومحمد عبدالعظیم بن منذری' المتوفی ۶۵۶ھ / ۱۲۵۸ء (المختصر الجامع المعلم بمقاصد صحیح مسلم) ناصرالدین البانی نے اس کا خوبصورت ایڈیشن بیروت سے شائع کیا ہے۔

شرح

سید صدیق حسن' المتوفی ۱۳۰۷ھ (سراج الوہاج فی شرح مختصر صحیح مسلم بن الحجاج)۔ پہلے بھوپال اور اب بیروت سے شائع ہوئی ہے۔

(۴) محمد مصطفیٰ عمارہ' (مختار الامام مسلم)' مطبوعہ قاہرہ۔

اربعین' حدیث النووی

چالیس احادیث کا انتخاب' جس کا ترجمہ فارسی اور اردو میں ہوچکا ہے۔

مسلم و بخاری کے رواۃ

(۱) ابوالحسن علی بن عمر الدار قطنی' المتوفی ۳۸۵ھ / ۹۹۵ء (رجال البخاری و مسلم) حیدر آباد (دکن) میں چالیس اوراق ہیں۔

(۲) (الف) ابوعبداللہ الحاکم النیشاپوری' المتوفی ۴۰۴ھ / ۱۰۱۴ء (تسمیتہ من اخرجھم البخاری والمسلم)۔

(ب) وہی مصنف ! المدخل الی معرفتہ صحیحین۔

(۳) محمد بن طاہر بن علی القیسرانی' المتوفی ۵۰۷ھ / ۱۱۱۳ء (الجمع بین رجال الصحیحین)۔

(۴) احمد بن احمد بن موسیٰ الکاری' المتوفی ۷۶۳ھ / ۱۳۶۲ء (رجال بخاری و مسلم) پہلی جلد مکتبہ تیمور پاشا' قاہرہ میں ہے۔

(۵) یحییٰ بن ابی بکر العامری الشافعی' المتوفی ۸۹۳ھ / ۱۴۴۸ء (الریاض المستطابہ فی جملہ من روی فی الصحیحین من الصحابہ)

(۶) عبدالغنی بن احمد البحرانی الشافعی ' ۱۱۷۴ھ / ۱۷۶۱ء میں بقیدِ حیات تھے' (قرۃ العین فی ضبط اسماء رجال الصحیحین) مطبوعہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۳ھ ۔

مشکل الفاظ کی شروح

(۱) محمد بن ابی نصر الحمیدی' المتوفی ۴۸۸ھ / ۱۰۹۵ء (تفسیر غریب ما فی الصحیحین) ۱۸۰ اوراق کتاب خانہ تیمور پاشا قاہرہ میں ہیں۔

(۲) ابواسحاق ابراہیم بن یوسف بن قرقول' المتوفی ۵۶۹ھ / ۱۱۷۳ء'(شرح مشکلات الصحیحین)' قاضی عیاض کی مشارق الانوار سے ماخوذ' استنبول میں ایک جلد ہے۔

(۳) ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن محمد الجوزی' المتوفی ۵۹۷ھ / ۱۳۰۰ء (کشف مشکل حدیث الصحیحین)' پرنسٹن یونیورسٹی (امریکہ) میں ایک جلد محفوظ ہے۔

(۴) خلیل بن کیکلدی ' المتوفی ۷۶۱ھ / ۱۳۵۹ء (مشکل صحیحین) ۔

(۵) خلیل بن کیکلدی چلپی' المتوفی (کشف النقاب عماروی الشیخان لاصحاب) چند اوراق استانبول میں ہیں۔

کتب الجمع بین الصحیحین

(۱) محمد بن عبداللہ جوزقی' المتوفی ۳۸۸ھ / ۹۹۸ء (کتاب الجمع بین الصحیحین) ۔

(۲) محمد بن عبداللہ الحاکم النیشاپوری' المتوفی ۴۰۴ھ / ۱۰۱۴ء (المستدرک علی الصحیحین)' حیدر آباد دکن سے شائع ہوچکی ہے۔

(۳) محمد بن نصر الحمیدی' المتوفی ۴۸۸ھ / ۱۰۹۵ء (الجمع بین الصحیحین) اس کی شرح یحییٰ بن محمد بن جبیرۃ المتوفی ۵۶۰ھ / ۱۱۶۵ء نے الافصاح عن معانی الصحاح کے نام سے لکھی ہے۔ غالباً چھپ چکی ہے۔

(۴) ابونعیم عبداللہ بن الحسن بن احمد بن الحداد' المتوفی ۵۱۷ھ (الجمع بین الصحیحین)' ڈبلن (آئرلینڈ) میں ایک جلد ہے۔

(۵) عبدالحق بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ الاشبیلی' المتوفی ۵۸۱ھ / ۱۱۸۵ء (الجمع بین الصحیحین) استنبول میں قلمی نسخے ہیں۔

(۶) ابو حفص عمر بن بدر بن سعید الموصلی' المتوفی ۶۲۲ھ / ۱۲۲۵ء (الجمع بین الصحیحین) ۔

(۷) احمد بن عبدالرحمٰن ابن محمد الحریری ' المتوفی ۷۵۸ھ / ۱۳۵۷ء (مفید السامع والقاری مما اتفق

بقیہ بر صفحہ ۴۸